بینک دولت پاکستان

شعبہ زرعی قرضہ اور مالی شمولیت

آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

اے سی ایف آئی ڈی سرکلر نمبر 02 برائے 2025ء　　　　　　　　　　20 اگست 2025ء

تمام بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کے صدور / چیف ایگزیکٹوز

محترم / محترمہ،

<u>چھوٹے کاشت کاروں اور مالی خدمات سے نیم محروم علاقوں کے لیے انتظامِ خطر کی اسکیم</u>

حکومتِ پاکستان نے چھوٹے اور پسماندہ کاشت کاروں کے ساتھ ساتھ مالی خدمات تک رسائی سے محروم اور نیم محروم علاقوں میں کاشت کاروں کے لیے مالکاری بڑھانے کے مقصد سے، بینکوں اور مائیکروفنانس بینکوں کے لیے انتظامِ خطر کی ایک اسکیم متعارف کرائی ہے جو چھوٹے اور پسماندہ کاشت کاروں کو دیے جانے والے نئے قرضوں کا احاطہ کرے گی۔ اسکیم کی خصوصیات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	تفصیلات	اہم خصوصیات
1	اسکیم کا دائرہ کار	یکم جولائی 2025ء تا 30 جون 2028ء کی مدت کے دوران فصلوں کے تمام پیداواری قرضے اور ڈیری، گلہ بانی اور ماہی پروری
2	شریک مالی ادارے	تمام کمرشل بینک / اسلامی بینک / تخصیصی بینک / مائیکروفنانس بینک
3	اہلیت کا معیار	ذیل میں درج کاشت کار اہل شمار ہوں گے: پنجاب اور سندھ: گذر بسر کی اراضی / چھوٹے فارمز کے مالکان خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان: ہر قسم کی اراضی / فارمز مالکان
4	قرضے کا حجم	30 لاکھ روپے تک
5	قرضے کی میعاد	12 ماہ تک لیکن گنے کے لیے 18 ماہ تک
6	قرض کے نقصان کا معیار (جس پر انتظامِ خطر کا اطلاق ہو گا)	قرضے کو اُس صورت میں نقصان تصور کیا جائے گا جب قرض کی واپسی / قسط 12 ماہ بعد بھی موصول نہ ہو۔
7	انتظامِ خطر	حکومت واجب الادا زرعی قرضہ جزدان کے سلسلے میں نئے قرض گیروں سے پہلی مرتبہ پہنچنے والے نقصان پر 10 فیصد اور موجودہ قرض گیروں کے حوالے سے واجب الادا جزدان میں اضافہ ہونے پر کوریج (صرف اصل رقم) دے گی۔

8	بینکوں کی طرف سے انتظامِ خطر کے دعووں کا جمع کرایا جانا	متعلقہ سہ ماہی کے اختتام پر 15 یوم کے اندر بینک اسٹیٹ بینک، بینکنگ سروسز کارپوریشن کے شعبۂ معاونت برائے مالی شمولیت میں انتظامِ خطر کے آن لائن دعوے دائر کرسکیں گے۔
9	درجہ بند / خسارۂ قرض کے عوض وصولی	انتظامِ خطر کے دعووں کی ادائیگی سے بینکوں کا واجب الوصول رقم وصول کرنے کا حق سلب نہیں ہو گا۔ بینک قرضوں کی وصولی کے لیے اپنا باقاعدہ طریقہ کار جاری رکھیں گے۔ نادہندہ قرض گیروں سے وصولی کے لیے تین طریقے اپنائے جاسکتے ہیں: • اگر کوئی بینک نادہندہ قرض گیر سے وصولی کرتا ہے اور اسکیم کے تحت اسٹیٹ بینک میں اس کا زرِ اعانت کا دعویٰ زیرِ التوا ہے تو ایسی صورت میں، وہ بینک سہ ماہی دعووں سے وصولی کی اس رقم کو منہا کر سکتا ہے۔ • اگر کسی بینک کو کسی قرض نادہندہ سے رقم وصول ہوتی ہے اور اسکیم کے تحت اس کا کوئی دعویٰ اسٹیٹ بینک میں زیرِ التوا نہیں، تو ایسی صورت میں متعلقہ بینک اُس رقم کو اسٹیٹ بینک آف پاکستان۔ بینکنگ سروسز کارپوریشن کے شعبۂ معاونت برائے مالی شمولیت میں جمع کرادے گا۔ پھر شعبہ ہٰذا اس رقم کو کسی دوسرے بینک کے انتظامِ خطر کے زیرِ التوا دعوے کی دادرسی کے لیے استعمال کرے گا اور شعبہ زرعی قرضہ اور مالی شمولیت اور خزانہ ڈویژن کو مطلع کرے گا۔ • اگر تمام بینک کوئی دعویٰ نہ دائر کریں، تو ایسی صورت میں وصول شدہ رقم کو سینٹرل اکاؤنٹ نان فوڈ 1 کے تحت سہ ماہی بنیادوں پر ذیلی ''متفرق اکاؤنٹ (ایف جی-ایم آئی ایس سی)'' میں جمع کرادیا جائے گا اور خزانہ ڈویژن کو اس سے آگاہ کیا جائے گا۔
10	نئے قرض گیروں کو راغب کرنے کے لیے بینکوں کو دی جانے والی مراعات	وفاقی حکومت بینکوں کی انتظامی لاگت پوری کرنے کے لیے انہیں گذشتہ برس کے دوران قرض گیروں کی تعداد میں خالص اضافے کے حساب سے ہر نئے قرض گیر کی مد میں 10 ہزار روپے ادا کرے گی۔ متعلقہ بینک ہر مالی سال کے آخر میں قرض گیروں کی تعداد میں خالص اضافے کا تعین کرکے اپنے دعوے پندرہ یوم کے اندر ایس بی پی۔بی ایس سی کے شعبہ معاونت برائے مالی شمولیت میں آن لائن دائر کریں گے۔

بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اسکیم پر کامیابی سے عملدرآمد یقینی بنائیں۔

آپ کا مخلص

(عابد قمر)

ڈائریکٹر